LOCAL STARTUP FINANCIAL ASSISTANCE

The UPR's commitment lies in alleviating poverty in the surrounding community, where many residents rely on a single cattle or buffalo as their primary income source to meet their daily needs. These people find it difficult to use their meager incomes to pay for the expenses of veterinary care. The University of Poonch Rawalakot is committed to offering them financial support in the form of complimentary medicines.

1. Free medication support to Livestock Keepers

The Department of Veterinary Clinical Sciences, Faculty of Veterinary and Animal Sciences operates a fully operational University Veterinary Clinic staffed by qualified Ph.D. professionals. This department works hard to help livestock owners financially by offering free checkups and medications so they can raise their animals and boost productivity. The medications that are typically given to livestock keepers include multivitamins, mineral supplements, anthelmintic, antibiotics, and analgesics.

Free medicines distribution to livestock farmers

2. Providing local people with free healthcare and medicines

In a similar fashion, the University healthcare center along with Department of Eastern Medicine is serving the public through its community services in collaboration with Qarshi and Hamdard Free Mobile Clinics. Such services aren’t limited to free checkup but with provision of medicines at no cost as well.

جامعہ پونچھ شعبہ ایسٹرن میڈیسن کے زیراہتمام اکھوڑبن میں فری میڈیکل کیمپ

کیمپ کے دوران فری ہربل میڈیسن کی فراہمی اور فری چک اپ،عوام علاقہ کی جانب سے بھی بھرپور شرکت

اسی طرح کے فری میڈیکل کیمپ منعقد کئے جائیں تاکہ عوام مہنگائی میں فری میڈیکل کیمپ سے فائدہ اٹھاسکیں، مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) یونیورسٹی آف پونچھ ڈیپارٹمنٹ آف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری کی طرف سے ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد اکھوڑبن میں کیا گیا ۔جس میں فری ہربل میڈیسن اور فری چک اپ کیا گیا ۔جس میں عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور کیمپ کو کامیاب بنایا۔عوام علاقہ اکھوڑبن کی کثیر تعداد اس فری میڈیکل کیمپ سے مستفید ہوئی اور یونیورسٹی آف پونچھ کے وائس چانسلر ذکریا ذاکر اور جناب چیئر مین ڈیپارٹمنٹ آف (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

A glimpse of out-campus medical services and medicines provision to community

3. **Enhancing Skills in Sericulture through Workshop Training**

   The department of Entomology, Faculty of Agriculture together with sericulture department of Azad Jammu and Kashmir government organized a training workshop on sericulture for local farmers.

Member AKNS

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com

dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد 02 | جمعۃ المبارک 11 نومبر 2022ء، 15 ربیع الثانی 1444ھ، 27 کاتک 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 267

جامعہ پونچھ آزاد کشمیر میں ریشم کی پیداوار بڑھانے سے متعلق ایک روزہ تربیتی ورکشاپ

انعقاد محکمہ ابریشم آزاد کشمیر کے تعاون سے کیا گیا، مقامی کسانوں، فیکلٹی ممبران اور دیگر کی بھی شرکت، عملی مظاہرہ

ریشم گھریلو صنعت تھی، محکمہ سیری کلچر صنعت کو آزاد کشمیر میں فروغ دینے کیلئے کوشاں ہے، ڈائریکٹر سیری کلچر سید علی اصغر شاہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کی فیکلٹی آف ایگریکلچر کے شعبہ انٹامولوجی میں ''محکمہ ابریشم'' (Sericulture) کے تعاون سے خطہ میں ریشم کی پیداوار بڑھانے سے متعلق ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ریشم کی تیاری کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔ ورکشاپ کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر (سیری کلچر) آزاد کشمیر سید علی اصغر شاہ اور ڈین ایگریکلچر پروفیسر ڈاکٹر ناصر رحیم تھے جبکہ ورکشاپ کے فوکل پرسن شعبہ انٹامولوجی کے (بقیہ 23 صفحہ 03 پر

بقیہ 23

ڈاکٹر عمر ایاز تھے۔۔۔ ورکشاپ میں محکمہ ابریشم کے اعلیٰ حکام، مقامی کسانوں اور طلبہ اور طالبات نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر سیری کلچر آزاد کشمیر سید علی اصغر شاہ نے ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیری کلچر ہماری ثقافتی اور گھریلو صنعت تھی جسے ہم نے چھوڑ دیا ہے۔ گھریلو صنعت چھوڑنے کے اثرات نہ صرف ملکی معیشت پر پڑے بلکہ ہم عام گھریلو استعمال کی اشیاء بھی باہر سے منگوانے پر مجبور ہو گئے۔ ہم تقریباً 70 بلین کی ریشم درآمد کر رہے ہیں جس کی ادائیگی ہمیں ڈالر میں کرنا پڑتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ محکمہ ابریشم نے آزاد کشمیر میں ریشم کی پیداوار بڑھانے سے متعلق آگاہی اور تربیت کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس کا فائدہ یہ ہوا کہ کسانوں نے تقریباً 10 ملین روپے کمائے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ریشم کی صنعت کے فروغ کیلئے ڈوگرہ دور میں اہم اقدامات کئے گئے تھے۔ 1817ء میں ریشم کا ایک کارخانہ لگایا گیا جس میں اعلیٰ کوالٹی کا ریشم بنایا جاتا تھا اس اقدام کے اثرات آج بھی محسوس کئے جا سکتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ یہ صنعت تقریباً ختم ہو گئی۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت دنیا کو دو بڑے سنگین نوعیت کے چیلنجز کا سامنا ہے ان میں سے ایک غربت اور دوسرا ماحولیات جس سے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بھی محفوظ نہیں۔ سیری کلچر میں ان دونوں چیلنجز کا حل موجود ہے۔ ہم اگر قدرت کی نعمتوں سے استفادہ نہ کریں تو اس میں قصور قدرت کا تو نہیں ہو سکتا۔ ہم نے اپنی مہارت اور علم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ اس کیلئے جامعہ پونچھ کی ایگریکلچر فیکلٹی ہماری معاونت کر سکتی ہے۔

Training workshop on sericulture at the department of Entomology, Faculty of Agriculture, UPR